| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعوت اسلامی والے بدعتی ہیں اپنی اصلاح کریں

رضائے مصطفیٰ والوں کا فتوی

قارئین کرام رضا خانیوں نے تبلیغی جماعت کے مقابلے میں ایک عطر فروش کو ''امیر اہلسنت'' بنا کر ''دعوت اسلامی'' کی بنیاد رکھی، جو نعرہ تو سنتوں کا لگاتی ہے مگر اس کے تمام افعال و اعمال سنت رسول ﷺ سے متصادم ہیں اسی سلسلے میں دعوت اسلامی والے اب اس حد تک جا چکے ہیں کہ خود بریلوی جماعت کے لوگ اس تنظیم کے پیچھے ہاتھ دھوکر پڑ گئے ہیں کچھ عرصہ سے دعوت اسلامی والے باقاعدہ نفل کی جماعت کروا رہے ہیں اور باقاعدہ اپنے ''شیطانی چینل'' پر اس کی تشہیر کر رہے ہیں میں آپ کے سامنے معروف بریلوی رسالے **رضائے مصطفیٰ** کے رمضان کے شمارہ کا حوالہ دے رہا ہوں جس میں نفل کی نماز کو جماعت کے ساتھ پڑھنے کو **مکرہ تحریمی** ۔۔**گناہ بدعت خلاف سنت و خلاف حدیث** کہا گیا ہے اور دعوت اسلامی والوں کو اپنی اصلاح کی ترغیب دی گئی ہے۔

جو جماعت خود قابل اصلاح ہو وہ بھلا دوسروں کی کیا اصلاح کرے گی۔۔۔ہم سادہ لوح عوام سے اپیل کریں گے کہ اس تنظیم کے ''میٹھی میٹھی سنتوں کی بہار'' اور ''سنتوں بھرے اجتماع'' کے منافقانہ نعروں میں ہرگز نہ آئیں۔۔

www.razakhanimazhab.com

www.youtube.com/razakhanimazhab

www.haqforum.com
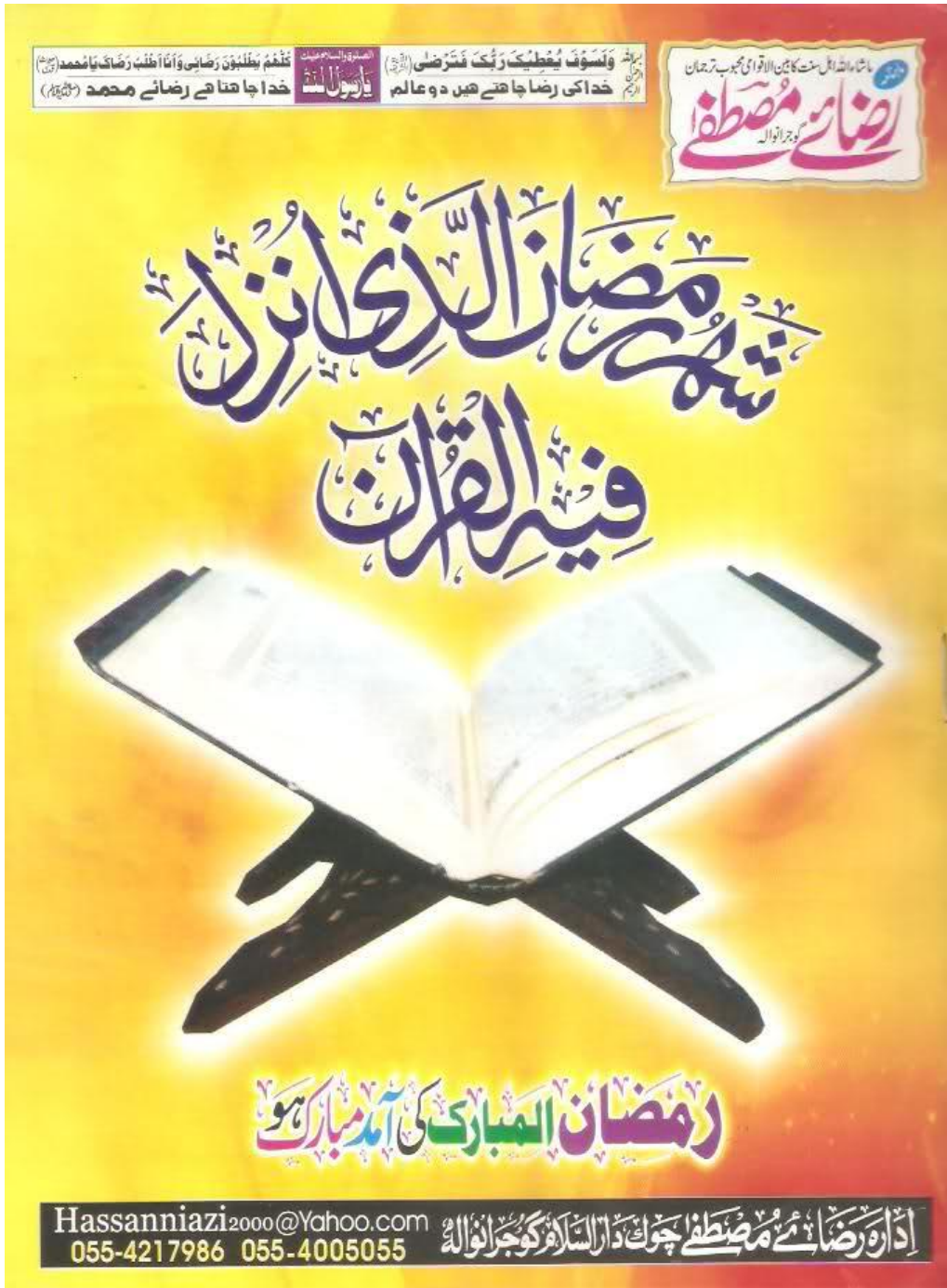
بیان؟" ادارہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ سے طلب کریں)

باجماعت نوافل کی ادائیگی مکروہ ہے: امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "وہ لوگ جو روزہ عاشورہ، شب برأت اور لیلۃ الرغائب وغیرہ میں جماعت کے ساتھ نوافل ادا کرتے ہیں، ایسے لوگ فقہاء کرام کے اتفاق سے امر مکروہ کے مرتکب ہیں اور مکروہ کو مستحسن جاننا بڑا بھاری گناہ ہے۔ ○ مکروہ بہ جماعت نوافل کا اجتماع مشروع نہ ہوگا بلکہ منکر (ناپسندیدہ) ہوگا۔ اسلام کے والیوں، قاضیوں اور محتسبوں کو لازم ہے کہ اس اجتماع (با جماعت نوافل) سے منع کریں اور اس بارے میں زجر و تنبیہ کریں تاکہ بدعت جڑ سے اکھڑ جائے"۔ (مکتوبات شریف دفتر اوّل مکتوب نمبر ۳۶ وغیرہ)

لہٰذا: رمضان المبارک وغیرہ میں مردوں، عورتوں کو نماز تسبیح وغیرہ باجماعت پڑھنے پڑھانے کے مکروہ ناپسندیدہ عمل سے بچنا چاہئے۔ نماز تسبیح کیلئے مساجد میں اعلان کرنا، عورتوں کا جمع ہونا اور نماز میں اسپیکر کا استعمال کرنا، ایسے خود ساختہ غلط رواجات سے اجتناب کرنا چاہئے۔ (حیرت کی بات ہے کہ بعض خواتین پانچ وقت نماز بھی نہیں پڑھتیں لیکن میک اَپ کر کے نماز تسبیح کی جماعت میں شامل ہوتی ہیں حالانکہ پنجگانہ نماز اور پردہ و حیاء زیادہ ضروری ہے اور نماز تسبیح وغیرہ باجماعت مکروہ ہے۔) نوافل کی جماعت کی تشہیر کی بجائے نفل گھروں میں علیحدہ اور تنہائی میں پڑھنا افضل اور پسندیدہ امر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "آدمی کا لوگوں کے سامنے نفل پڑھنے کی بہ نسبت ایسی جگہ نفل پڑھنا جہاں لوگ اسے نہ دیکھیں پچیس درجے زیادہ ثواب ہے"۔ (جامع صغیر ج ۲، ص ۴۷) یہ مسئلہ و حدیث پاک دعوت اسلامی کیلئے خصوصاً قابل توجہ اور لائق اصلاح ہے۔

ثبوت ہلال: کیلئے صرف ریڈیو، ٹی وی پر دارومدار نہ رکھیں بلکہ خود چاند دیکھنے اور دُعا پڑھنے کا ثواب حاصل کریں اور خدانخواستہ ۲۹ شعبان کو چاند کی رویت عام نہ ہو اور رویت ہلال کمیٹی اعلان کر دے تو شہادت حاصل کرنے اور شہادت بہم پہنچانے کی کوشش کریں تاکہ بحکم حدیث صحیح تحقیقی طور پر ثبوت ہلال پر عمل پیرا ہو سکیں۔

سب کتب احادیث و فقہ میں "رویت ہلال کا باب اور رویت و شہادت کے مسائل کی تفصیل ہے" جنہیں پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا صریح ارشادِ گرامی ہے کہ "صوموا لرؤیتہ وافطروا لرؤیتہ چاند دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند دیکھ کر افطار (اور عید) کرو"۔ نیز فرمایا "لا تصوموا حتی تروا الهلال ولا تفطروا حتی تروہ روزہ نہ رکھو یہاں تک کہ چاند دیکھ لو اور افطار (وعید) نہ کرو یہاں تک کہ اسے دیکھ لو"۔ (مشکوٰۃ شریف) ○ ہر شہر و علاقہ کیلئے یہی اصل دائمی شرعی فطری طریقہ ہے، سب جگہ ایک ہی دن روزہ رکھنے اور عید کرنے کا کوئی حکم نہیں (اس سلسلہ میں اشتہار "دربارۂ عید و رمضان ریڈیو ٹیلی فون کا اعلان نامعتبر ہونے کا بیان" بھی قابل دید ہے)

نوٹ: اختصار کے پیش نظر چند مسائل روزہ تحریر کئے گئے ہیں۔ تفصیل کیلئے علماء اہلسنت کی تصانیف، بالخصوص بہارِ شریعت حصہ پنجم کا مطالعہ فرمائیں۔

تواریخ عرس و وصال

سیدہ خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ---------- ۱۰ رمضان ۱۰ نبوی
سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا ---------- ۳ رمضان ۱۱ھ
حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ ---------- ۲۱ رمضان ۴۰ھ
سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ---------- ۱۷ رمضان ۵۷ھ
حضرت خواجہ حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۹ رمضان ۱۲۰ھ
حضرت داؤد طائی رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۹ رمضان ۱۷۴ھ
حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۳ رمضان ۲۵۳ھ
حضرت یحییٰ بن معاویہ رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۱۸ رمضان ۲۵۷ھ
خواجہ عزیزان رامتنی رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۲۷ رمضان ۷۲۱ھ
شیخ نصیر الدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۱۸ رمضان ۷۵۷ھ
شیخ سید محمد غوث رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۱۴ رمضان ۹۷۰ھ
حضرت بو علی قلندر رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۹ رمضان ـــ ھ
قاضی حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۱۰ رمضان ـــ ھ
سید محمد معصوم قادری رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۱۰ رمضان ـــ ھ
حضرت چل سرمست رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۱۴ رمضان ـــ ھ
مفسر قرآن مفتی احمد یار خاں رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۳ رمضان ۱۳۹۱ھ
غزالی زماں علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۲۵ رمضان ۱۴۰۶ھ
خواجہ محمد قمر الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۱۷ رمضان ۱۴۰۱ھ
مولانا محمد عبد الکریم ابدالوی رحمۃ اللہ علیہ ---------- ۳ رمضان ۱۳۳۳ھ